فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L.5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”

نمبر چہارشنبہ
خطبہ نمبر ۲۴ محرم ۱۳۸۱ھ

فی پرچہ ایک آنہ (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۱ احسان ۱۳۴۰ ہش | ۲۱ جون ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۰ جون بوقت ۸½ بجے صبح

”حضور اقدس کی طبیعت اِس وقت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے“

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

صدر ایوب آئندہ ماہ سرکاری دورے پر امریکہ جائیں گے

آپ صدر کینیڈی سے ایسے مسائل پر تبادلۂ خیالات کریں گے جو فوری نوعیت کے حامل ہیں

واشنگٹن ۲۰ جون۔ وائٹ ہاؤس کی طرف سے کل یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان کے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان آئندہ ماہ سرکاری دورہ پر امریکہ آئیں گے۔ ان کا یہ دورہ ۱۱ جولائی سے شروع ہوگا۔ قبل ازیں پروگرام کے مطابق آپ کا یہ دورہ نومبر میں ہونا تھا۔ لیکن مقررہ پروگرام میں تبدیلی کرکے اس دورہ کو جولائی میں ہی سرانجام دینے کا اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ آپ موجودہ عالمی صورت حال کے پیش نظر فوری نوعیت کے اہم امور پر صدر کینیڈی سے تبادلۂ خیالات کر سکیں۔ وائٹ ہاؤس کے پریس سیکرٹری پیئر سے سیلنگر نے اس سلسلہ میں سرکاری اعلان کا متن پڑھ کر سناتے ہوئے کہا نئے پروگرام کے مطابق صدر ایوب ۱۱ جولائی کو واشنگٹن پہنچیں گے۔ آپ تین دن واشنگٹن میں قیام کرنے کے بعد نیویارک جائیں گے۔ اور وہاں بھی اتنے ہی دن قیام کریں گے۔ امید ہے یہ دورہ اس دوستانہ بات چیت کو جو گزشتہ سال پاکستان میں صدر ایوب اور امریکہ کے نائب صدر لینڈن جانسن کے درمیان ہوئی تھی آگے بڑھانے کا موجب ہوگا۔

مبلغین اسلام کی ربوہ سے روانگی

اہل ربوہ نے پرخلوص طور پر الوداع کہا

ربوہ۔ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب، مکرم عبدالقدیر صاحب شاہد اور مکرم چوہدری رشید الدین صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مورخہ ۱۸ جون ۱۹۶۱ء چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو گئے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر انہیں نہایت پرخلوص طور پر الوداع کہا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل محترم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب نے دعا کرائی جس میں تمام احباب شریک ہوئے۔ اس طرح مبلغین کرام کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا گیا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مبلغین کو بخیر و عافیت ان کی منزل مقصود پر پہنچائے اور ان کی تبلیغی کوششوں میں برکت ڈالے اور اسلام کے حق میں ان کے نہایت شاندار نتائج رونما فرمائے۔ آمین

ہر یونین میں مصالحتی عدالتیں قائم کی جائیں گی

گورنروں کی سہ روزہ کانفرنس کا فیصلہ

مری ۲۰ جون۔ کل صبح یہاں ایوان صدر میں گورنروں کی سہ روزہ کانفرنس صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ کانفرنس کا ایجنڈا ستر اہم امور پر مشتمل ہے کل کے اجلاس میں مصالحتی عدالتوں سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ زیر غور آئی۔ چنانچہ پورے غور و فکر کے بعد طے پایا کہ مقامی نوعیت کے دیوانی اور فوجداری جھگڑے چکانے کے لئے ہر یونین میں مصالحتی عدالتیں قائم کی جانی چاہئیں۔ ایک مصالحتی عدالت متعلقہ یونین کونسل کے صدر اور چار دیگر اشخاص پر مشتمل ہوگی۔ ان میں سے دو دو افراد کو فریقین نامزد کریں گے۔ جن میں سے ایک ایک شخص مقامی کونسل یا کمیٹی کا رکن ہوگا۔ حکومت اس بارہ میں عنقریب ایک آرڈیننس تیار کرے گی۔ جسے مناسب وقت کے اندر اندر نافذ کر دیا جائے گا۔

بیان کیا گیا ہے کہ یہ فیصلہ نچلی سطح پر قانونی طریق کار میں انقلاب لانے کا موجب ہوگا۔ کیونکہ اس میں سزا کی بجائے مصالحت کے تصور کو خاص اہمیت حاصل ہوگی۔

مغربی پاکستان کے میزانیہ کا اعلان

لاہور ۲۰ جون۔ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان ۲۹ جون کو ایک پریس کانفرنس میں مغربی پاکستان کے ۶۲-۱۹۶۱ء کے میزانیہ کا اعلان کریں گے۔ اسی شام گورنر ریڈیو پاکستان سے ایک تقریر نشر کریں گے۔ جس میں وہ میزانیہ کی اہم باتوں کی وضاحت کریں گے۔ گورنر کی پریس کانفرنس میں تقسیم کرنے کے لئے دستاویزیں تیار کی جا رہی ہیں۔

میٹرک کے نتیجہ کا اعلان

لاہور ۲۰ جون۔ اس سال اپریل میں میٹرک کا جو امتحان ہوا تھا۔ اس کے نتیجہ کا اعلان ۷ جولائی کو کیا جائے گا۔

ربوہ کا درجہ حرارت

ربوہ ۲۰ جون۔ کل یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۰ اور کم سے کم ۸۴ رہا۔

خاتون پاکستان یورپ جائیں گی

کراچی ۲۰ جون۔ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح ۳۰ جون کو دو ماہ کے دورے پر یورپ جا رہی ہیں۔ پاکستان قائم ہونے کے بعد ان کا یہ پہلا غیر ملکی سفر ہوگا۔ وہ وی آنا پیرس اور جنیوا میں ایک ایک ہفتہ اور زیورچ میں دو روز ٹھہریں گی۔ خیال ہے کہ واپس آتے وقت وہ مغربی جرمنی اور قاہرہ میں بھی رکیں گی۔ حصول آزادی سے قبل مس فاطمہ جناح کئی بار قائد اعظم کے ہمراہ یورپ کا سفر کر چکی ہیں۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ پاکستان کے آئندہ یوم آزادی (۱۴ اگست) پر مس فاطمہ جناح پاکستان میں نہیں ہونگی۔

پاکستان میں امریکی امداد کا مفید استعمال

واشنگٹن ۲۰ جون۔ امریکہ کے صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ پاکستان میں امریکی امداد مفید طریقے سے استعمال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے امریکہ کی اقتصادی اور سماجی ترقی کی قومی کونسل میں بیرونی ملکوں کے لئے امریکی امداد پر رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جن ملکوں نے امریکی امداد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا ہے۔ ان میں پاکستان، بھارت اور مغربی یورپ کے ملکوں کو مثال کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ صدر کینیڈی نے کہا کہ اگر ایشیا اور مشرق وسطی کے ملکوں کو بیرونی امداد فراہم نہ کی جاتی۔ تو ان میں سے کئی ملک اب تک ختم ہو جاتے۔ انہوں نے امریکی امداد کے بہتر استعمال کا ذکر کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ امداد کے موجودہ ہنگامی ڈھانچے کو بدل کر اسے طویل المیعاد بنیادوں پر چلایا جائے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نہایت اہم تقریر

وقت آگیا ہے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد اپنے علمی معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے

سلسلہ کے علماء، اساتذہ اور کالج کے پروفیسروں کو چاہیئے کہ وہ علمی اور تحقیقی کتب تصنیف کرنے کی طرف فوری توجہ کریں

اخلاق، عقائد، مذہب اور دیگر علوم کی تصنیفات کے بارہ میں ایک خاص سکیم

فرمودہ ۱۶؍اپریل ۱۹۴۹ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶؍اپریل ۱۹۴۹ء کو ربوہ میں پہلے سالانہ جلسہ کے موقع پر جماعت کے نئے مرکز کی بنیاد رکھتے ہوئے علماء سلسلہ کو بعض اہم موضوعات پر کتب لکھنے کی ہدایت فرمائی تھی اور پھر بعد میں حضور اپنے خطبات میں بھی باربار اس طرف توجہ دلاتے رہے۔ یہ تقریر ابھی تک شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اب اس تقریر کا وہ حصہ جو اس علمی سکیم کے ساتھ تعلق رکھتا ہے صیغہ زودنویسی کی طرف سے احباب کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حضور نے فرمایا:-

میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ میرے نزدیک

اب وقت آگیا ہے

کہ ہم دماغی ترقی کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ اس وقت تک جو کتابیں ہماری جماعت کی طرف سے شائع ہوئی ہیں وہ کسی تنظیم کے بغیر شائع ہوئی ہیں سوائے تفسیر کبیر کے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ جماعت کا ہر فرد وقتی ضرورتوں کے ماتحت ایک خاص پروگرام کے ماتحت چلے۔ اور اس طرح ترقی کرنے کی کوشش کرے اسلئے میں نے سمجھا کہ کیوں نہ نیا مرکز بن جانے کے بعد ایک خاص نظام قائم کروں تا جماعت کے افراد کی خاص طور پر تربیت ہو۔ اور اخلاق، عقائد، مذہب اور دیگر دنیوی علوم پر ہر آدمی آسانی کے ساتھ عبور حاصل کر سکے۔ اور اس کا یہی طریق ہے کہ آسان اردو میں

ایسی کتابیں شائع کی جائیں

جو ہر مضمون کے متعلق ہوں۔ اور علمی مطالب پر حاوی ہوں۔ اور ایسی سیدھی سادی زبان میں ہوں کہ معمولی زمیندار بھی انہیں سمجھ سکیں۔ بہت سے علم ایسے ہیں جن سے لوگ ڈرتے ہیں اس لئے وہ ان کو سیکھنے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ ایک فلاسفر نے ایک کتاب لکھی ہے جس میں اس نے بتایا ہے کہ علوم کیا ہیں۔ اس نے تمام علوم پر جرح کر کے اور انہیں اصطلاحوں سے خالی کر کے پیش کیا ہے۔ اس نے فلسفہ پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ فلسفہ کیا ہے؟ فلسفہ گتّے کی عمارتیں بنانا۔ عمارتیں بنا کر ان پر ہاتھ مارنا اور پھر ان کو گرا دینا ہے۔ غرض

بہت سے علوم ایسے ہوتے ہیں

جن کو لوگ ناواقفیت کی وجہ سے نہیں سیکھتے۔ اور ان سے ڈرتے ہیں۔ اگر سب لوگ انہیں جانتے تو صرف یہی نہ ہوتا کہ بحث میں دوسروں کا ان پر اثر ہوتا بلکہ وہ دوسروں پر غالب آجاتے۔ بعض لوگ خیال کیا کرتے ہیں کہ ہمیں دنیوی علوم کی کیا ضرورت ہے؟ مگر یہ حماقت کی بات ہے۔ اگر ہم اس دنیا میں رہیں گے تو ہمیں دوسرے علوم بھی سیکھنے پڑیں گے اور اگر ہم نے دوسرے علوم سیکھے ہوئے ہوں گے تو کسی سے مغلوب نہیں ہوں گے۔ ہاں

روحانیت کی چاشنی

ضرور ساتھ ہونی چاہیئے۔ اگر ہم دوسرے علوم حاصل نہ کریں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمیں بعض سچائیوں کو بھی نظرانداز کرنا پڑیگا۔ ہر شخص کو اپنے علم پر گھمنڈ ہوتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ جس کو یہ علم نہیں آتا وہ کچھ بھی نہیں۔ میں پرائمری فیل ہوں لیکن دوسرے علوم کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں۔ قرآن کریم کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں اور قرآنی علوم کا فیضان جو خدا تعالیٰ نے مجھے بخشا ہے وہ ہر ایک کو حاصل نہیں۔ قرآن کریم کے ذریعہ ہی میں نے سب علوم حاصل کئے ہیں۔ لیکن پھر بھی میں دوسری کتب کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں اور وہ لوگ جو اُن علوم کے ماہر ہیں وہ بھی میرے قائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

مجھے یاد ہے

جب اُمّ طاہر بیمار تھیں میں اُن کے علاج کے سلسلہ میں لاہور گیا ہوا تھا اور ہم شیخ بشیر احمد صاحب کے گھر ٹھہرے ہوئے تھے کہ ایک پارسی لڑکی جو ایم۔ اے کی تیاری کر رہی تھی وہ مجھے ملنے کے لئے آگئی۔ شیخ صاحب کے گھر ایک لڑکی پڑھانے کے لئے آیا کرتی تھی اس کے ساتھ وہ لڑکی بھی آگئی۔ وہ ایم۔ اے فلاسفی میں پڑھتی تھی۔ اس نے سُنا کہ میں لاہور آیا ہوں تو وہ ملنے کیلئے آگئی۔ وہ میرے پاس آئی اور پوچھنے لگی احمدیت کیا ہوتی ہے۔ اسی دوران میں اس نے مجھے بتایا کہ میں ایم۔ اے فلاسفی میں پڑھتی ہوں اور ہمارے قاضی محمد اسلم صاحب کا نام لیا کہ ان سے پڑھتی ہوں۔ وہ بہت اچھے آدمی ہیں۔ اس نے مجھ سے باتیں کیں اور سمجھا کہ میں اس کی باتیں نہیں سمجھا۔ لیکن جب میں نے اس پر جرح کی تب وہ بیدار ہوئی اور اس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کیا پڑھے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا میں پرائمری فیل ہوں۔ اس نے کہا اچھا آپ پرائمری فیل ہیں۔ اور پھر

گفتگو شروع کی

میں نے پھر اُس پر جرح کی تو وہ کہنے لگی کیا آپ نے ایم۔ اے فلاسفی پاس کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا میں نے اب تک یہ نہیں سُنا کہ پرائمری فیل ایم۔ اے فلاسفی پاس ہوتا ہے۔ اس نے پھر گفتگو شروع کی اور جب بہت مجبور ہوگئی تو کہنے لگی۔ کیا آپ نے امریکہ یا انگلستان میں تعلیم حاصل کی ہے؟ میں نے کہا میں تو پرائمری فیل ہوں۔ وہ پھر تنگ ہوئی تو کہنے لگی۔ کیا آپ وکیل ہیں؟ میں نے کہا میں تو وکیل نہیں ہوں ہاں میرے میزبان وکیل ہیں۔ اس نے کہا پھر آپ نے

یہ علم کہاں سے حاصل کیا ہے؟

میں نے کہا یہ سب چیزیں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں۔ اس کے بعد میں نماز کے لئے باہر آگیا۔ قاضی اسلم صاحب بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا قاضی صاحب آج آپ کا علم معلوم ہوگیا۔ انہوں نے کہا کس طرح؟ میں نے کہا آپ کی ایک شاگرد آئی تھی اس کے دماغ میں میں نے آدھ گھنٹہ تک یہ بات ڈالنے کی کوشش کی کہ میں پرائمری فیل ہوں مگر وہ یہی پوچھتی تھی کہ کیا آپ ایم۔ اے فلاسفی پاس ہیں؟ کیا آپ نے انگلستان اور امریکہ میں تعلیم حاصل کی ہے؟ کیا آپ بی۔ اے ایل ایل۔ بی ہیں؟ کیا آپ کا شاگرد اتنا بھی نہیں جانتا کہ پرائمری فیل اور ایم۔ اے پاس میں کیا فرق ہوتا ہے۔ وہ کہنے لگے اس کی عقل ماری گئی تھی وہ کرتی کیا۔ پس خواہ ہم مانیں یا نہ مانیں ہمیں

دوسرے علوم ضرور سیکھنے چاہئیں

تاکہ ہم معلوم کر سکیں کہ ہمارے مخالفوں کے کیا خیالات ہیں۔ اور ہم انہیں کس طرح مغلوب کر سکتے ہیں۔ ہمارے علماء کی یہ غلطی تھی کہ انہوں نے ایک منطقی کو اتنی عزت دے دی۔ کہ اسے قرآن کریم پر بھی حاوی کر دیا۔ حالانکہ ایک منطقی کا قرآن کریم پر حاوی ہونا تو کیا وہ تو ہمارے بڑوں کو صاف کرنے کے قابل بھی نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہم بھی اس غلطی کو دوہرانا شروع کر دیں۔ لیکن بہرحال ہمیں دوسرے علوم کی کچھ نہ کچھ واقفیت تو ہونی چاہیئے۔ وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی جس کے صرف چند افراد عالم ہوں۔ ہم نے اگر ترقی کرنا ہے۔ تو ہمیں اپنی

جماعت کے علم کے درجہ کو بلند کرنا ہوگا

اس کا طریق یہی ہے کہ کتب کا ایک سلسلہ شروع کیا جائے۔ جس میں دنیا کے تمام موٹے موٹے علوم آجائیں۔ اور وہ بچوں درمیانی عمر والوں اور پختہ کار لوگوں غرض سب کے لئے کافی ہوں۔ اس کے تین سلسلے ہوں گے۔ پہلا سلسلہ مڈل سے نیچے پڑھنے والے بچوں کے لئے یا یوں سمجھ لیا جائے کہ پہلا سلسلہ ۱۳ سال سے کم عمر والے بچوں کے لئے ہوگا۔ دوسرا سلسلہ انٹرنس پاس یا سولہ سترہ سال تک کے بچوں کے لئے ہوگا۔ اور تیسرا سلسلہ اس سے اوپر عمر والوں اور پختہ کار لوگوں کے لئے ہوگا۔ یہ کتابیں ایسی سلیس اردو میں لکھی جائیں گی۔ کہ ایک ادنے سے ادنے اردو لکھنے والا بھی اسے سمجھ سکے۔ اسی طرح

میری رائے یہ ہے

کہ یہ کتابیں اس طرز پر لکھی جائیں کہ پہلی کتاب ۵۰ صفحات کی ہو۔ دوسری ۸۰ صفحات کی ہو۔ اور تیسری کتاب اوسطاً سوا سو صفحات پر مشتمل ہو۔ اور پھر ہر وہ کتاب جو سولہ سترہ سال تک کے افراد کے لئے ہو وہ سولہ ہزار افراد پر مشتمل ہو۔ اور ہر وہ کتاب جو اس سے اوپر عمر والے افراد کے لئے ہو۔ وہ ۲۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ اور اس لئے کہ لکھنے والے ان کتابوں کو غور سے لکھیں اور مطالعہ کر کے لکھیں اور مطالعہ کر کے لکھیں۔ ان کے لئے ایک رقم بطور انعام مقرر کی جائے گی تاکہ وہ اس علم کی کتابیں مطالعہ کر کے مضمون لکھیں۔ اور ایسی سلیس اردو میں لکھیں کہ ہر معمولی خواندہ اسے سمجھ سکے۔

میرا خیال ہے کہ ہر اس کتاب کے لئے جو پچاس صفحات کی ہو۔

پچاس روپے سے ایک سو روپیہ تک کا انعام

رکھا جائے۔ یونیورسٹیاں بڑی سے بڑی کتب کے لئے پانچ پانچ سو کا انعام رکھتی ہیں۔ حالانکہ وہ بڑے اعلیٰ پیمانہ کی کتابیں ہوتی ہیں۔ پچاس صفحات کی کتاب کے لئے انعام کے طور پر پچاس روپیہ کی رقم بہت بڑی چیز ہے۔ ایک ماہر ایسی کتاب پندرہ دن میں لکھ سکتا ہے۔ اس طرح اور بہت سے لوگ ایسی کتابیں لکھنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ غرض پچاس سے سو روپیہ تک کا انعام پہلی کتاب لکھنے والے کے لئے ہوگا۔ جو ۵۰ صفحے یا دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہوں گی۔ دوسری قسم کی کتاب کے لئے جو ۸۰ صفحات یا سولہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہوگی۔ ایک سو ایک سو پچاس روپے تک کا انعام ہوگا۔ تیسری قسم کی کتاب کے لئے جو سوا سو صفحات یا ۲۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہوگی ڈیڑھ سو سے ۲½ سو تک کا انعام ہوگا۔ یہ تین سو کتب بن جاتی ہیں۔ اور ۴۵ ہزار کے انعام میں لکھی جا سکتی ہیں۔ ان کتب کی اگر تین تین ہزار کاپی شائع کی جائے۔ تو نوے ہزار روپیہ خرچ ہوں گے۔ پھر یہی نہیں کہ یہ کتابیں صرف احمدیوں میں فروخت ہوں گی۔ بلکہ دوسرے لوگ شائد ہم سے بھی زیادہ تعداد میں انہیں خریدیں کیونکہ ایسا تجربہ آگے کسی نے نہیں کیا۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر کتاب کی تین تین سو جلدیں ہوں

بعض مضامین ایسے ہیں

جو صرف دو دو جلدوں میں ہی آجائیں گے مثلاً سیرت ہے۔ اس کے دو حصے ہی کافی ہیں۔ ایک حصہ بچوں کے لئے ہوگا۔ اور ایک حصہ بڑی عمر والوں کے لئے ہوگا۔ اسی طرح اور بھی کئی مضامین ایسے ہیں۔ جن کے لئے دو جلدیں ہی کافی ہو جائیں گی

ان کتب کی خصوصیات یہ ہوں گی کہ (۱) ان میں تمام قسم کے علوم کے متعلق باتیں ہوں گی۔ (۲) یہ سلیس اردو میں ہوں گی جسے ایک معمولی اردو جاننے والا بھی سمجھ سکے۔ (۳) ان میں کسی قسم کی اصطلاح استعمال نہیں کی جائے گی۔ اصطلاحوں کی وجہ سے مضمون سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی پوچھے کہ

قضیہ موجبہ یا قضیہ سالبہ

کیا ہے۔ تو آپ لوگوں میں سے ننانوے فیصدی ایسے ہوں گے۔ جو یہ سمجھتے ہوں گے کہ پتہ نہیں یہ کتنے علم کی بات کی گئی ہے حالانکہ قضیہ موجبہ کے معنے ہیں۔ وہ آیا۔ اور قضیہ سالبہ کے معنے ہوتے ہیں۔ وہ نہیں گیا۔ یا یہ کہنا کہ اس نے ایسا کر دیا۔ یا وہ چیز ہو گئی۔ یہ قضیہ موجبہ ہے۔ اور ایسا نہیں ہوا۔ یہ قضیہ سالبہ ہے۔ لیکن نام سنکر آپ حیران ہو جائیں گے۔ کہ یہ کیا چیز ہے۔ لیکن جب اس کا ترجمہ کر دیا جائے۔ تو ہر ایک کہے گا۔ اچھا یہ بات ہے۔ یہ تو میں بھی جانتا ہوں۔ پس ان کتب کے لکھنے میں یہ شرط ہوگی۔ کہ ان میں کسی قسم کی کوئی اصطلاح استعمال نہ کی جائے۔ اسی طرح کسی قسم کا حوالہ نہ دیا جائے۔ ہاں حوالے وغیرہ حاشیہ پر لکھے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح اصطلاحوں کا بھی حاشیہ میں ذکر کیا جا سکتا ہے۔ تا ایک معمولی علم والا اپنے علم کو اعلیٰ درجہ کے علم میں تبدیل کر سکے۔ مثلاً منطقی کہتے ہیں۔ یہ دلیل استغراقی ہے۔ سننے والا گھبرا جاتا ہے۔ کہ یہ کیا چیز ہے۔ حالانکہ اس کے صرف

اتنے ہی معنے ہوتے ہیں

کہ وہ چیز جو تم دیکھتے ہو کہ ہوتی چلی آئی ہے۔ دلیل استغراقی ہے۔ مثلاً بچہ ماں سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ دنیا میں ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو تمہاری دادی سے بچہ پیدا ہوا۔ دادا سے پیدا نہیں ہوا۔ پڑدادی سے پیدا ہوا پڑدادے سے پیدا نہیں ہوا۔ لکڑ دادی سے پیدا ہوا۔ لکڑ دادے سے پیدا نہیں ہوا۔ اور اسی کا نام دلیل استغراقی ہے۔ اور تم میں سے کون ہے جو یہ نہیں سمجھتا۔ کہ بچہ ہمیشہ ماں سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک نیم پاگل سے بھی یہ بات پوچھی جائے۔ تو وہ فوراً یہ بات بتا دے گا۔ لیکن منطقی کہیں گے۔ یہ دلیل

دلیل استغراقی ہے

اور سننے والا جو اسے نہیں جانتا۔ حیران رہ جائے گا۔ کہ یہ کیا بلا ہے۔ لیکن چونکہ کبھی کبھی بعض ترقی یافتہ لوگ علماء کی مجلس میں بھی چلے جائیں گے۔ اور ان کی باتوں سے لطف اندوز ہوں گے۔ اس لئے حاشیہ میں ان اصطلاحات کا بھی ذکر کر دیا جائیگا اس طرح اسے یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کہ برکلے اور کانٹ نے کیا کہا ہے۔ بلکہ کتاب کے حاشیے میں ہی یہ لکھا ہوا ہوگا۔ کہ برکلے اور کانٹ کا یہ مقولہ ہے یا یہ فلاں کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ غرض جب بھی وہ چاہے۔ اپنے عام علم کو اصطلاحی علم میں بدل لے۔ یا سیدھی سادھی اردو میں پڑھ لے۔ غرض ہر صفحہ کے نیچے ہر ایک امر کا حوالہ دیا جائے گا۔ تا جس کو شوق ہو تحقیق کر سکے۔

اس سلسلہ کی کئی کڑیاں ہونگی

اوّل:۔ بچوں کے لئے یعنی ابتدائی تعلیم سے مڈل تک کے بچوں کے لئے مگر اس سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہوں۔ جو معمولی لکھنا پڑھنا ہی جانتے ہوں۔

دوم۔ بڑے بچوں کے لئے یعنی ہائی سکولوں کے طالب علموں کے لئے

سوم۔ بڑوں کے لئے قطع نظر اس سے کہ وہ کالجوں میں پڑھتے ہوں یا انہوں نے خود تحقیق کی ہو۔

چہارم۔ محض لڑکیوں کے لئے

پنجم۔ محض لڑکوں کے لئے

ششم۔ محض مردوں کے لئے

ہفتم۔ محض عورتوں کے لئے

ہشتم۔ بیوی کے لئے

نہم۔ میاں کے لئے

دہم۔ اچھے شہری کے لئے

میرے نزدیک مختلف ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سلسلہ کتب میں ان مضامین پر بحث ہونی چاہیئے۔

پہلا سلسلہ

(۱) ہستی باری تعالےٰ (۲) معیار شناخت نبوت (۳) دعا (۴) قضاء و قدر (۵) بعث بعد الموت (۶) بہشت و دوزخ (۷) معجزات (۸) فرشتے (۹) صفات الٰہیہ (۱۰) ضرورت نبوت و شریعت اور اس کا ارتقاء

دوسرا سلسلہ

(۱) عبادت اور اس کی ضرورت (۲) نماز (۳) ذکر (۴) روزہ (۵) حج (۶) زکوٰۃ (۷) معاملات (۸) اسلامی حکومت (۹) اچھے شہری کے فرائض (۱۰) ورثہ (۱۱) تعلیم (۱۲) اخلاق اور ان کی ضرورت (۱۳) تربیت افراد میں قوم کا فرض اور اس کی ذمہ داریاں (۱۴) ملت شخص پر مقدم ہے۔ (۱۵) خاندان فرد پر مقدم ہے (۱۶) حکومت قوم پر مقدم ہے (۱۷) حکومت اور رعایا کے تعلقات (۱۸) ظاہر و باطن دونوں کی ضرورت اور اہمیت (۱۹) اخوت باہمی اور اس کی وجہ سے غریب امیر عالم جاہل پر فرائض (۲۰) اسلام کا فلسفہ اقتصادیات

(۲۱) مظلوم کے حقوق اور اُن کا ایفاء۔ اور اُس کا طریقہ (۲۰) ماں باپ کے حقوق، اور ان کی ادائیگی۔ شادی کے بعد ماں باپ اور خاوند بیوی کے حقوق کا تصادم اور اس کا علاج (۲۳) میاں بیوی کے باہمی حقوق میاں بیوی کے ایک دوسرے کے والدین کے متعلق فرائض۔ میاں بیوی کے حقوق تربیت اولاد کے متعلق۔ میاں بیوی کے حقوق خاندان کے افراد کے درثہ کے لحاظ سے (۲۴) آقا اور نوکر کے تعلقات (۲۵) تجارتی لین دین اور قرضہ کی ذمہ داریاں اور جائدادوں کے تلف ہونے کی صورتوں میں اور دیوالیہ ہونے کی صورت میں ہر فریق کی ذمہ داری (۲۶) جہاد (۲۷) حفظان صحت جسمانی (۲۸) حفظان صحت بحیثیت ماحول (۲۹) محنت کی عادت اور وقت کی پابندی (۳۰) تبلیغ اور اُس کی اہمیت (۳۱) چندہ اور اس کی اہمیت (۳۲) احمدیت میں ہندوستان اور پاکستان کی خاص اہمیت (۳۳) زندگی وقف کرنے کی اہمیت۔

تیسرا سلسلہ

۱- تاریخ مذہب قبل تاریخ (۲) تاریخ ہندو مذہب بزمانۂ تاریخ (۳) تاریخ بُدھ مت (۴) تاریخ زرتشت (۵) تاریخ مصلحین غیر معروف ارسطو۔ کنفیوشس وغیرہ (۶) تاریخ دنیا قبل از تاریخ (۷) تاریخ عرب قبل تاریخ (۸) تاریخ ہند قبل از تاریخ (۹) تاریخ علاقہ جات پاکستان قبل تاریخ (۱۰) تاریخ شمالی افریقہ قبل مسیح (۱۱) تاریخ یونان قبل تیسری صدی مسیحی (۱۲) تاریخ ایران قبل بادشاہان مید و فارس (۱۳) تاریخ ایران بعد بادشاہان مید و فارس تا زمانۂ عمرؓ (۱۴) سیرۃ النبویؐ (اس کی ضرورت بہری بہرت سے پوری ہو چکی ہے) (۱۵) تاریخ خلفاء (۱۶) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (۱۷) تاریخ احمدیت بزمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (۱۸) سیرت حضرت خلیفہ اوّلؓ (۱۹) تاریخ احمدیت (خلافت اولیٰ) (۲۰) تاریخ احمدیت (خلافت ثانیہ) (۲۱) تاریخ احمدیت افغانستان (۲۲) تاریخ صحابہ مسیح موعودؑ (۲۳) تاریخ اکابر صحابہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم (۲۴) تاریخ اکابر اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲۵) تاریخ صحابیات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم (۲۶) تاریخ صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲۷) تاریخ ہند بزمانۂ اسلام تین حصوں میں (ا) افغانوں سے پہلے زمانہ کی۔ ب۔ افغانوں کے زمانہ کی (ج) مغلیہ زمانہ کی (۲۸) مبلغین اسلام ہندوستان (۲۹) سوانح صوفیائے کرام (۳۰) تاریخ اسلام یورپ (۳۱) تاریخ عرب بعد از چہارم صدی ہجری (۳۲) تاریخ اشاعت اسلام مغربی افریقہ (۳۳) تاریخ سینیا (۳۴) تاریخ افریقہ وسطی و جنوبی گذشتہ ہزار سال کی (۳۵) تاریخ روما۔ (ا) قبل از مسیح (ب) بعد از مسیح (ج) بعد زمانہ نبویؐ (۳۶) تاریخ قسطنطنیہ۔ (ا) زمانہ نبوی تک۔ (ب) زمانہ نبوی کے بعد اسلام کے قبضہ تک (۳۷) تاریخ ہسپانیہ قبل از تسلط اسلام و بعد تسلط۔ (۳۸) تاریخ صقلیہ قبل از تسلط اسلام و بعد تسلط اسلام (۳۹) تاریخ روما جنوبی بزمانۂ اسلام (۴۰) تاریخ چین بزمانۂ اسلام (۴۱) تاریخ ملایا و ملحقہ جزائر بزمانۂ اسلام (۴۲) تاریخ انڈونیشیا قبل از اسلام و بعد از اسلام (۴۳) تاریخ سیلون قبل از اسلام و بعد از اسلام (۴۴) تاریخ بخارا و ملحقات قبل از اسلام و بعد از اسلام (۴۵) تاریخ روس از ابتداء تا پندرھویں صدی اور پندرھویں صدی سے لیکر آج تک جس میں خصوصاً اسلام سے اُس کے تعلقات پر روشنی ہو (۴۶) تاریخ مارکسزم (۴۷) تاریخ بالشوزم (۴۸) تاریخ شمالی امریکہ و جغرافیہ (۴۹) تاریخ جنوبی امریکہ و جغرافیہ (۵۰) تاریخ جزائر آسٹریلیا و نیوزی لینڈ وغیرہ (۵۱) احوال الانبیاء۔

چوتھا سلسلہ

(۱) رسالہ کیمسٹری ناواقفوں کے لئے (۲) رسالہ فزکس (۳) موٹے موٹے مضامین کے الگ الگ رسالے (۴) تاریخ سائنس (۵) مسلمانوں کا سائنس میں حصہ (۶) قرآن اور علوم (۷) اسلام اور علوم (۸) علم البحر (۹) مسلمانوں کا علم بحری میں حصہ (۱۰) فلکیات (۱۱) مسلمانوں کا فلکیات میں حصہ (۱۲) جغرافیہ عالم (۱۳) جغرافیہ میں مسلمانوں کا حصہ (۱۴) جغرافیہ طبعیات (۱۵) جغرافیہ طبعیات میں مسلمانوں کا حصہ (۱۶) درندے اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۱۷) چرندے اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات۔ (۱۸) پرندے اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۱۹) کیڑے اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۲۰) رینگنے والے جانور اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۲۱) پانی کے اندر کے سانس لینے والے جانور۔ اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۲۲) پانی میں رہنے والے لیکن باہر ہوا کو سانس لینے والے جانور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۲۳) ساکن جانور بری اور بحری اور ان کی خصوصیات (۲۴) خوردبینی کیڑے اور ان کے اہم افراد اور ان کی خصوصیات (۲۵) انسانی پیدائش موجودہ دور میں مادۂ حیات۔ اس کے تغیرات۔ اس کی صحت اور بیماری کی حالت۔ اُس کے انتقال کا طریقہ اور انتقال کے بعد پیدائش تک کے ادوار (۲۶) انسانی جسم کی تشریح۔ (۲۷) صحت کی حالت میں اعضائے انسانی کے فرائض اور وظائف (۲۸) مختلف بیماریاں اور اُن کے اسباب (۲۹) علم النباتات (۳۰) علم الجمادات۔

(۳۱) منطق (۳۲) فلسفہ منطق (۳۳) فلسفہ (۳۴) فلسفہ فلسفہ (۳۵) فلسفہ تاریخ (۳۶) طبقات الارض (۳۷) ارتقائے نسل انسانی (۳۸) علم اللسان (۳۹) علم النفس (۴۰) ارتقائے عالم۔ (۴۱) کائنات کے مختلف انواع میں امتیازی نشان (۴۲) انسان اور دیگر اشیاء میں فرق (۴۳) علم البرق (۴۴) کیفیت مادہ۔

نماز باجماعت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے :-

"جماعت کی نماز تم میں سے کسی کی تنہا نماز سے پچیس ۲۵ درجے زیادہ ہے اور رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں"

پھر حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ "اگر چاہو تو پڑھ لو اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْہُوْدًا" (یعنی بے شک صبح کی نماز فرشتوں کا حاضر ہونے کا وقت ہے) تجرید بخاری)

(نائب نگران تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان برکات الدعا

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کتاب برکات الدعا کے امتحان کی تاریخ ۲۵ جون ۱۹۶۱ء مقرر کی گئی ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی لجنہ میں تحریک کرکے امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست ارسال فرمائیں تاکہ اس کے مطابق پرچے ارسال کئے جا سکیں۔ نیز اگر کتاب کی ضرورت ہو تو دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ اطلاع دے کر بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تحریک برائے چندہ مسجد پاکپتن

احباب یہ سن کر بہت خوش ہوں گے کہ پاکپتن جیسے تاریخی اور مذہبی مقام پر مسجد احمدیہ زیر تعمیر ہے۔ اگرچہ چھت ڈالی جا چکی ہے۔ مگر باقی ضروریات از قسم مینار فرش، پانی کا انتظام۔ پلستر وغیرہ باقی ہیں اور کچھ قرضہ بھی دینا ہے۔ اس لئے احباب اس تاریخی مسجد کی تکمیل کے لئے دعا بھی فرمائیں اور اپنے عطایا بھی بنام چوہدری غلام احمد خان صاحب ایڈووکیٹ ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پاکپتن)

درخواست دعا

(از مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کراچی کے نہایت مخلص رکن ملک بشیر احمد صاحب (مالک نیو ماڈل لانڈری کراچی) کچھ دنوں سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالےٰ نے میرے لیبارٹری اسسٹنٹ محمد اختر یلین قریشی کو مؤرخہ ۷/۶/۶۱ بروز بدھ فرزند عطا فرمایا ہے۔ نام مبشر احمد تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ڈاکٹر غلام حیدر قاضی سلسلہ جماعت احمدیہ لاہور)

دینی تعلیم ـــ اور ـــ جماعت احمدیہ

از مکرم محمد اسماعیل صاحب خالد احمد آباد اسٹیٹ

اس وقت جماعت کے دوستوں کا رجحان بالعموم اپنی اولاد کی دنیاوی تعلیم کی طرف زیادہ ہے اور موجودہ حالات کے پیش نظر یہی تعلیم دنیاوی طور پر فائدہ بخش ثابت ہو رہی ہے لیکن حضرت مسیح موعودؑ نے اشاعت اسلام کے لئے جو جماعت تیار کی ہے۔ اس کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا اس جماعت کو ایسی قوم بنانا چاہتا ہے۔ جن کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے در حقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھ لیا ہو۔ لیکن وہ مفسد لوگ جو میرے ہاتھ کے نیچے ہاتھ رکھکر اور یہ کہکر کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ پھر وہ اپنے گھروں میں جاکر ایسے مفاسد میں مشغول ہو جاویں کہ صرف دنیا ہی دنیا اُن کے دلوں میں ہوتی ہے ..... وہ عبث کہتے ہیں کہ ہم اس جماعت میں داخل ہیں کیونکہ آسمان پر وہ داخل نہیں سمجھے جاتے"۔
(تذکرۃ الشہادتین ص۶۳)

حضور اقدس مدرسہ احمدیہ کے قیام کی اغراض بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہیں کہ:۔

"اس سلسلہ کے جوانمرد لوگ جن سے میں ہر طرح امید رکھتا ہوں کہ وہ میری اس التماس کو ردّی کی طرح نہ پھینک دیں اور پوری توجہ سے اس پر کاربند ہوں۔ میں اپنے نفس سے کچھ نہیں کہتا بلکہ وہی کہتا ہوں جو خدا تعالیٰ میرے دل میں ڈالتا ہے میں نے خوب سوچا ہے اور بار بار مطالعہ کیا ہے میری دانست میں اگر یہ مدرسہ قائم ہو جائے تو بڑی برکات کا موجب ہوگا اور اس کے ذریعہ سے ایک فوج نئے تعلیم یافتوں کی ہماری طرف آ سکتی ہے۔ اگرچہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اکثر طالب علم نہ دین کے لئے بلکہ دنیا کے لئے پڑھتے ہیں۔ اور ان کے والدین کے خیالات بھی اسی حد تک محدود ہوتے ہیں۔ مگر پھر بھی ہر روزہ کی صحبت میں ضرور اثر ہوتا ہے۔ اگر بیس طالب علموں میں سے ایک بھی ایسا نکلے جس کی طبیعت دینی امور کی طرف راغب ہو جائے اور وہ ہمارے سلسلہ اور ہماری تعلیم پر عمل کرنا شروع کر دے تب بھی خیال کرونگا کہ ہم نے اس مدرسہ کی بنیاد سے اپنے مقصد کو پا لیا"۔
(تذکرۃ الشہادتین ص۶۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کے "جوانمردوں" سے یہ امید ظاہر فرمائی ہے کہ وہ حضور علیہ السلام کی اس تحریک کو "ردّی کی طرح" نہیں پھینک دیں گے اور پوری توجہ سے اس پر کاربند ہوں گے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس مدرسہ کو بڑی برکات کا موجب قرار دیا ہے۔

احباب اس امر سے پوری طرح آگاہ ہیں کہ قیام پاکستان کے بعد تجارت اور دیگر ملازمت کے شعبہ جات میں ایک وسیع میدان میسر آجانے کے باعث خدا تعالیٰ کے فضل سے تمدنی معیار بلند ہو گیا ہے اس لئے اکثر صاحب استطاعت لوگ اپنی اولاد کو ابتداء سے ہی انگریزی طرز کے اسکولوں میں داخل کرانا پسند کرتے ہیں بلکہ اب تو اوسط درجہ کے لوگ بھی اپنے بچوں کی تعلیم انگریزی طرز کے اسکولوں میں دلانا پسند کرتے ہیں اور اس بات کی طرف بہت ہی کم توجہ دی جاتی ہے کہ مذہبی تعلیم کی کمی کس طرح دور کی جاوے اس سال کے شوریٰ کے ایجنڈا اور شوریٰ کی کارروائی سے یہ بات بالکل روشن ہو گئی ہے کہ من حیث الجماعت جامعہ احمدیہ (سابقہ مدرسہ احمدیہ) سے بہت ہی کم استفادہ حاصل کیا جا رہا ہے بلکہ جماعت کی معمولی ضروریات کے لئے جن تربیت یافتہ سپاہیوں کی مانگ ہے وہ بھی پوری نہیں ہو رہی اور یہ جماعت کے "جوانمرد لوگوں" کی عدم توجہ اور اس پہلو سے غفلت کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اس کی اہمیت کا پوری طرح احساس نہیں کیا۔ ورنہ یہ تو ہرگز باور نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اپنے آقا و مطاع کی اُس "التماس" کو جو خدا تعالیٰ نے ان کے دل میں ڈالی۔ اور جس کے قیام کو نہایت بابرکت فرمایا۔ اسے ردّی کی طرح پھینک دیں کیونکہ خدا کے فضل سے ہر احمدی بیعت کے بعد اسلام کی اشاعت کا اقرار کرتا ہے اور اپنے اس اقرار اور عزم کو پورا کرنے کے لئے جانی اور مالی قربانی میں دریغ نہیں کرتا تو یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ احمدیوں میں سے جن لوگوں کو حضور نے تحریک فرمائی وہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوں

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ جماعت کو ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے کہ جو دنیاوی علوم کے ماہر ہوں۔ اور اس ضرورت سے غفلت بھی نقصان دہ ہے مگر دینی علوم کے ماہرین کی فی زمانہ اس سے کہیں بڑھ کر ضرورت ہے۔ اور یہ ماہرین انشاء اللہ تعالیٰ دنیاوی ضرورت سے محروم نہیں رہیں گے۔ روحانی خزائن سے مستفید ہونے والوں کو دنیاوی خزائن سے خدا نے کبھی محروم نہیں کیا۔

میں اس نظام روحانی کے لحاظ سے جماعت کے امراء اور صدر صاحبان کو بھی حضور کے الفاظ میں "جوانمرد لوگ" سمجھتا ہوں اس لئے انہی کی خدمت میں حضور اقدس کی "التماس" کو پہنچا کر درخواست کرونگا کہ جہاں وہ جماعت کی تنظیم اور تربیت کا دیگر پہلوؤں سے خیال رکھتے ہیں۔ اس پہلو سے بھی خاص طور پر خیال فرماویں اور اپنی اپنی جماعتوں میں احباب کو پوری طرح متوجہ کریں اپنے بچوں کی تعلیم دینی کے لئے جامعہ احمدیہ سے فائدہ اٹھائیں تا ان کی آئندہ نسلیں بھی اس نعمت سے اسی طرح فیضیاب ہوتی رہیں۔ جس طرح وہ خود ہوئے ہیں آمین

"خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا"

مصلح موعود کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیحؑ کو جس قدر خواص ظاہر فرمائے وہ در اصل مصلح موعود کے کارناموں کی نشاندہی کر رہے تھے۔ سو کلام الٰہی کا یہ فقرہ کہ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" متقاضی تھا کہ اس سے ایسے کارنامے ظہور میں آتے جو خدا کے خاص ہوتے۔

سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ارشادات میں یہ خوشخبری موجود ہے کہ دنیوی زندگی میں بعض ایسے کام ہیں جو بظاہر معمولی ہیں۔ لیکن نتائج کے اعتبار سے ایسے عظیم الشان ہیں کہ ان کے بجا لانے سے انسان قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے تسکین بخش سایہ کے نیچے ہوگا۔ ان کاموں میں سے ایک کام ہے۔

مساجد سے دلی لگاؤ

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا مساجد سے دلی لگاؤ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عزم ہے کہ

"ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے۔ اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی میں (تمام غیر ممالک) داخل ہو جائیں"۔

ہمیں بھی اگر قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سایہ کی تمنّا ہے اور ہر مومن کو یہ تمنا بہر حال ہونی چاہیئے تو پھر ہمیں اپنے مقدس امام کی اتباع میں مساجد ممالک بیرون کے پروگرام میں دل وجان سے حصّہ لے کر اپنے دلی لگاؤ کا ثبوت بہم پہنچانا چاہیئے۔ اور وہ ثبوت بزبان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ ہے۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

پس خدا کے گھر کی خاطر اگر سب کچھ نثار کرنا پڑے تو پھر بھی یہ ایسا سودا ہے جس میں سراسر نفع ہی نفع ہے کیونکہ قیامت کے روز اگر کوئی سایہ انسان کی پناہ کا موجب ہوگا تو وہ اس رحیم و کریم خدا ہی کا سایہ ہوگا۔ جو ہمیں اس کے گھر سے دلی لگاؤ رکھنے سے حاصل ہوگا۔

پس مبارک ہیں وہ خوش نصیب جو مساجد ممالک بیرون کی تعمیر میں ذوق شوق سے حصّہ لیتے ہیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

مشتاق احمد صاحب ولد چوہدری سراج دین صاحب شاہ پوری ۱۹۷ گ ب قضائے الٰہی سے مورخہ ۱-۶-۶۱ بروز جمعرات کو اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے ہیں۔ تین بچے یادگار چھوڑے ایک لڑکا عمر ۲ سال دو لڑکیاں عمر ۸-۶ سال۔

مرحوم کے والدین کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ اس سے پیشتر بھی ان کا ایک چھوٹا بھائی الطاف حسین اچانک وفات پا گیا تھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والد محترم چوہدری سراج دین صاحب اور والدہ ماجدہ کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کو مغفرت فرمائے۔

خاکسار بشیر احمد ولد سراج الدین صاحب شاہ پوری ۱۹۷ گ ب۔ تحصیل سمندری

عُسر اور یُسر ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے

مخلصین

ارشاد نبوی صلعم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۲۶۳- مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری از احباب جماعت — ۲-۰۰
۲۶۴- محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب سنوری — ۵-۰۰
۲۶۵- مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ — ۲۰-۰۰
۲۶۶- ” ڈاکٹر منصور احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ — ۱۰-۰۰
۲۶۷- ” ماسٹر مودود احمد صاحب دارالصدر ربوہ — ۵-۰۰
۲۶۸- ” مرزا عبدالرحمان صاحب کراچی از احباب جماعت — ۶۷-۷۵
۲۶۹- ” عبدالوارث صاحب قمر آباد سندھ — ۵-۰۰
۲۷۰- ” فضل احمد صاحب بکڈپو کنری سندھ — ۵-۰۰
۲۷۱- ” راجہ محمد افضل صاحب غلہ منڈی ربوہ — ۵-۳۱
۲۷۲- ” مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ — ۵-۰۰
۲۷۳- ” میاں عبدالرؤف صاحب بوسر ڈاکخانہ ملتان — ۱۰-۰۰
۲۷۴- ” ناصر احمد صاحب چک 2/T-D-A ضلع سرگودھا — ۵-۰۰
۲۷۵- ” عبدالغنی صاحب بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ — ۱۰-۰۰
۲۷۶- ” عبدالقیوم صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان — ۵-۰۰
۲۷۷- ” حکیم فتح محمد صاحب ڈگری سندھ — ۵۰-۰۰
۲۷۸- ” ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب دارالصدر غربی ربوہ — ۱۰-۰۰
۲۷۹- ” بشیر احمد صاحب بھلوال ضلع سرگودھا — ۶-۰۰
۲۸۰- محترمہ مسعودہ بانو صاحبہ و شریف بیگم صاحبہ گوکھووال ضلع سرگودھا — ۶-۰۰

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

انصار اللہ

حقہ نوشی ۔۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

”انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں ایمان ہو۔ اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں۔ جو اپنی پرانی عادات کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ سے شراب پیتے چلے آئے ہیں۔ بڑھاپے میں آکر جبکہ عادت کا چھوڑنا خود بیمار پڑنا ہوتا ہے۔ بلا کسی خیال کے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے بھی ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو منع کہتا اور ناجائز قرار دیتا ہوں۔ مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے۔ اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے۔“ (صفحہ ۲۹۶ فتاویٰ بحوالہ البدر ۲۸/۲/ ۱۹۰۷)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

سچائی ۔ حضرت عبداللہؓ نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ کہ آپؐ نے فرمایا:۔

”سچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت کرتا ہے۔ اور نیک کام جنت میں لے جاتا ہے انسان سچ بولتے بولتے (خدا کے) ہاں سچوں میں لکھا جاتا ہے۔ اور یقیناً جھوٹ بولنا بُرے کاموں کی ہدایت کرتا ہے اور بُرے کام دوزخ میں لے جاتے ہیں۔ اور یقیناً انسان جھوٹ بولتے بولتے جھوٹوں میں لکھا جاتا ہے۔“ (تجرید بخاری ص۴۶۲)

انصار اللہ احباب سچائی کے علمبردار ہوتے ہوئے اس کی تلقین کو اپنا معمول بنا دیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

میری والدہ محترمہ زوجہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ نائب تحصیلدار نانڈیانوالہ (ل) آجکل بہت علیل ہیں۔ احباب جماعت سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(خاکسار شیخ عبدالوہاب آف کراچی)

انصار اللہ کے امتحان قرآن کریم پارہ چہارم نصف اوّل کا نتیجہ

(۲)

مجلس دارالصدر ربوہ

نام	درجہ
بابو محمد بخش صاحب پنشنر	درجہ اول
چوہدری بشیر احمد صاحب ریکشن آفیسر	”
غلام نادر صاحب	”
حکیم نذیر احمد صاحب قریشی	”
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب پنشنر	”

دارالرحمت شرقی ربوہ

نام	درجہ
چوہدری فضل احمد صاحب	”

دارالرحمت وسطی ربوہ

نام	درجہ
چوہدری عبدالمؤمن صاحب	”
میاں عطاء الرحمٰن صاحب	”
قاضی نور محمد صاحب خوشنویس	”
قریشی محمد عبداللہ صاحب	”

مجلس فیکٹری ایریا ربوہ

نام	درجہ
مرزا محمد یعقوب صاحب	”
سعید احمد صاحب عالمگیر	”
خان محمد صاحب گوندل	درجہ دوم
ماسٹر سعداللہ خانصاحب	درجہ اول
چوہدری فضل الٰہی صاحب	”
ملک بشارت احمد صاحب	”
ٹھیکیدار محمد رمضان صاحب زعیم	”
مستری محمد عبداللہ صاحب	”

کوئٹہ

نام	درجہ
صوبیدار میجر محمد عبدالرحمٰن صاحب	”
قاضی شریف الدین صاحب	”
محمد عبدالحق صاحب جنجوعہ	”
محمد عیسےٰ خانصاحب	”
ملک غلام حسین صاحب	درجہ دوم
محمد نصیب صاحب عارف	” اول
خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب	”
میاں عبدالکریم صاحب	”
سید عبدالرشید صاحب	”

مجلس کراچی

نام	درجہ
حاجی عبدالکریم صاحب	”
محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی	”
ملک منیر احمد خانصاحب	”
ملک عبدالرحمٰن صاحب	”
عبدالواحد صاحب صدیقی	”
سلطان محمود احمد صاحب	”
جمعدار مختار محمود صاحب	درجہ دوم
چوہدری عبدالعزیز صاحب	” اوّل
رفیع الزمان خانصاحب	”
چوہدری نذیر احمد صاحب	”
محمد یعقوب صاحب	”
آفتاب احمد صاحب بسمل	”
مولوی عبدالحمید صاحب	”

نام	درجہ
چوہدری عزیز اللہ صاحب	درجہ اوّل
چوہدری احمد مختار صاحب	”
غلام احمد صاحب	”
ملک محمد اشرف خانصاحب	”
مرزا عبدالرحمٰن صاحب	”
پیر عبدالعلی صاحب	”
چوہدری احمد جان صاحب	”
شیخ خلیل الرحمٰن صاحب	درجہ سوم
مستری کرم دین صاحب	” دوم
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاظمی	” اوّل
چوہدری فیض عالم خانصاحب	”
صوفی عبدالحکیم صاحب	”
ملک عزیز احمد صاحب	”

مجلس پشاور

نام	درجہ
مرزا عبدالمجید صاحب پنشنر	”
خواجہ محمد شریف صاحب	”
محمد الطاف صاحب	”
مولا بخش صاحب	”

محمد آباد اسٹیٹ سندھ

نام	درجہ
منشی سلطان احمد صاحب	”
عبدالرحمٰن صاحب کانول	”
چوہدری محمد حسین صاحب	”

حلقہ گولبازار ربوہ

نام	درجہ
خواجہ عبدالکریم صاحب	”
قریشی فضل حق صاحب زعیم	”
ڈاکٹر محمد احمد صاحب	”

مجلس اوکاڑہ

نام	درجہ
نورالدین صاحب	”
جیون خانصاحب	”
فضل دین صاحب ولد علی محمد صاحب	”

مجلس دارالرحمت وسطی ربوہ

نام	درجہ
محمد ابراہیم صاحب رشید	”

مجلس ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

نام	درجہ
خان بہادر کیپٹن شیر محمد خانصاحب	”
چوہدری غلام حبیب۔ خانصاحب	”

مجلس باب الابواب

نام	درجہ
چوہدری علی اکبر صاحب	”
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	”

مجلس ملتان شہر

نام	درجہ
سید محمد حسین شاہ صاحب	”
شیخ امیر احمد صاحب	”
خان مظفر علی خانصاحب	”
میاں غلام رسول صاحب	”

مجلس ملتان چھاؤنی

نام	درجہ
مہر محمد عاشق صاحب	”
چوہدری فضل احمد صاحب	”

سید عبدالہادی صاحب	درجہ اوّل
چوہدری عبدالشکور صاحب	″
ملک عمر علی صاحب رئیس	″
مولوی محمد احمد صاحب قریشی	″
ڈاکٹر عبدالکریم صاحب۔	″
چوہدری عبداللطیف صاحب	″

مجلس بھڑیال ضلع سیالکوٹ

ملک سراج الدین صاحب	″
محمد امین صاحب احمدی	درجہ دوم

مجلس چک ۲۱۷ ر۔ب چہور لائلپور

مسعود احمد صاحب	اوّل
محمد ابراہیم صاحب شاد	″
ڈاکٹر غلام محمد صاحب	″
غلام احمد صاحب	″
سید علی ہاشمی صاحب	″
ڈاکٹر غلام قادر صاحب	″
غلام علی صاحب طبیب حاذق	دوم

مجلس سیالکوٹ چھاؤنی

جمعدار محمد حنیف صاحب	اوّل

گوجر خان راولپنڈی

خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ	″

مجلس سول لائنز لاہور

ایم فقیر اللہ صاحب زعیم انصاراللہ	″

عبدالواحد خانصاحب	درجہ اول
حکیم جان محمد صاحب	″ دوم
صوفی عطاء محمد صاحب	″ اوّل
عبدالجلیل صاحب عشرت	″

مجلس راولپنڈی

قاضی محمد نذیر صاحب	″
چوہدری عبداللہ خانصاحب	″
عبدالغنی صاحب بی اے	″
بشیر احمد صاحب بھٹی	″
صوبیدار نواب الدین صاحب	″
فضل احمد صاحب	″

مجلس سکھر ۱۶۹

راجہ فخرالدین صاحب	″
قریشی عبدالرحمٰن صاحب زعیم	″
سید غلام مجتبیٰ صاحب	دوم

اسلامیہ پارک لاہور

چوہدری عبدالستار صاحب زعیم	اوّل
چوہدری غلام احمد صاحب ایم اے	″
ناصر علی صاحب	سوم
میاں عبدالحفیظ صاحب	دوم

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

دعائے مغفرت

مکرم محمد عبداللہ صاحب درزی گول بازار ربوہ مورخہ ۱۷ جون کی شب کو مختصر علالت کے بعد اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۱۸ جون کو بعد نماز عصر ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحوم کو عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے پانچ کمسن بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا اور ان کی والدہ کا خود کفیل ہو۔ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آمین

شعار اسلامی

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ وفروا اللحی واحفوا الشوارب۔ ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کتراؤ (بخاری)

(قائد تربیت انصاراللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں تاحال کئی مشکلات میں ہوں۔ بزرگان دین سے دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ میری تمام مشکلات دور کرے۔ آمین (خورشید الحق عباسی سندی پور)

(۲) میرا بڑا بھائی شرافت اللہ خان ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے اس کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رفیق اللہ خان از پشاور)

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب فیض احمد اسلم سب جج صوابی۔ ضلع مردان

نمبر مقدمہ ۱۰۲/۱

رحمت شاہ ولد زیور شاہ سکنہ یارحسین تحصیل صوابی (مدعی)

بنام میر اخان وغیرہ ساکنان ترنڈا (مدعاعلیہ)

دعوےٰ قرض روپیہ

اشتہار بنام: قدرت شاہ ولد معظم شاہ سکنہ نو دہیہ۔ تمامان دوشی۔ نیر بنہ۔ زوبیدہ ماہ جبیلہ دختران محمود۔

مسماۃ ماہ جبیلہ بیوہ بہادر شاہ ساکنان یارحسین تحصیل صوابی۔ محمد یعقوب و محمد ادریس پسران حکمت سکنہ ترادو مندی۔ مسماۃ تاباندہ دختر خلیل۔ مسماۃ زرشتہ۔ امانتی دختران اکرم سکنہ یارحسین۔ عبدالواحد ولد سراج۔ مسماۃ شیر قاجان۔ گلالہ دختران سرفراز۔ فرید اللہ ولد یعقوب مسماۃ گل دختر محمد یعقوب سکنہ نودہیہ۔ جان نثار پسر مسماۃ وسیعہ دختر سلطان محمد خان۔ مسماۃ گل پسند دختر وفادار ساکنان یارحسین تحصیل صوابی حال عدم پتہ۔

بمقدمہ مندرجہ بالا میں مدعاعلیہم مذکورہ کی تعمیل بوجہ عدم پتہ ہونے کے معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۱۶/۷ /۶۳ بوقت ۸ بجے خود یا معرفت وکیل یا مختیار حاضر عدالت ہذا ہو کر مقدمہ ہذا کی پیروی کرے۔ بصورت دیگر ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۱۲/۶ /۶۳ کو بہ ثبت دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

دوسرے منصوبے کے اخراجات میں چار ارب روپے کے اضافہ کی منظوری

سُرخ فیتہ ملک کی ترقی کے راستہ میں رکاوٹ بنا ہوا ہے (صدر ایوب)

مری ۲۱ رجون - قومی اقتصادی کونسل نے کل دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے اخراجات میں چار ارب روپیہ اضافہ کی منظوری دے دی - منصوبے کے اخراجات انیس[19] ارب کے اصل تخمینہ سے بڑھ کر اب تیئیس[23] ارب ہو گئے ہیں - کونسل کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے صدر ایوب نے سرکاری ملازموں اور عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ملک کی صنعتی و تجارتی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کی جدوجہد کریں تاکہ ملک کی معیشت کو مضبوط اور متوازن بنایا جا سکے - صدر ایوب نے کہا کہ دفتری کارروائیوں میں تاخیر اور سُرخ فیتہ ملک کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں -

اجلاس ختم ہونے کے بعد وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ کونسل نے دوسرے پانچ سالہ منصوبے کی نظر ثانی کردہ لاگت کی منظوری دے دی ہے - ایک سوال کے جواب میں وزیر خزانہ نے بتایا کہ سندھ کے طاس کی تعمیرات کو دوسرے پانچ سالہ منصوبے میں شامل نہیں کیا گیا ہے - کیونکہ اوّل تو اس پر سرمایہ عالمی بنک کے فنڈ سے لگایا جائے گا - اور دوئم یہ تعمیرات متبادل نوعیت کی ہیں اور ترقیاتی پہلو کی حامل نہیں ہیں - منصوبہ بندی کمشن کے چیئرمین مسٹر جی احمد نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ کونسل نے نظر ثانی کردہ اخراجات کی عام منظوری اس لئے دی ہے کیونکہ ان میں معمولی ردّ و بدل کا امکان رہتا ہے انہوں نے کہا کہ دو ارب کا اضافہ منصوبوں کی لاگت میں اضافہ کا نتیجہ ہے - مسٹر جی احمد نے بتایا کہ مغربی پاکستان واپڈا نے سیم اور تھور کے انسداد کے لئے چار ارب نوے کروڑ روپیہ کا جو منصوبہ تیار کیا ہے اس کی جداگانہ حیثیت برقرار رہے گی اور اسے ۲۳ ارب کے پانچ سالہ منصوبے میں شامل نہیں کیا جائے گا - وزیر خزانہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ کونسل کے آج کے اجلاس میں دوسرے پانچ سالہ منصوبے کی غیر ملکی زرِ مبادلہ کی ضروریات میں کمی کو پورا کرنے کے لئے غیر ملکی امداد کے سوال پر بھی غور کیا گیا مسٹر جی احمد نے بتایا کہ نظر ثانی کردہ تخمینے میں آٹھ ارب ۵۴ کروڑ روپیہ غیر ملکی زرِ مبادلہ کی کمی ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ غیر ملکی امداد مل جائے گی -

ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے لئے غیر ملکی امداد کے ذرائع کے بارے میں مجھے کوئی فکر نہیں ہے - نظر ثانی کردہ لاگت میں نئے دارالحکومت کی تعمیر کے لئے رقم کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر جی احمد نے کہا کہ منصوبے کی مدت کے دوران میں نئے دارالحکومت کی تعمیر پر بیس کروڑ روپیہ ہی صرف کیا جائے گا -

اخراجات کا پہلا تخمینہ ۱۹۵۹ء کی قیمتوں کی بنیاد پر لگایا گیا تھا - کئی اور عوامل بھی پیدا ہو گئے ہیں جن کے نتیجے میں اخراجات پر نظر ثانی ضروری ہو گئی ہے - منصوبے کے زرِ مبادلہ کے اخراجات میں تین فی صد اضافہ ہوا ہے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔

اور جس روز سے بخار ہوا ہے مسلسل چل رہا ہے - مرحومہ بہت مخلص خاتون ہیں - قارئین الفضل کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے -

(محمد ابراہیم سیکرٹری مال احمد نگر)

درخواست دعا

چوہدری رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ دس بارہ روز سے سخت بیمار ہیں - طبیعت میں شدید گھبراہٹ ہے -